165

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی طبیعت علیل ہے نقاہت بہت ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

جلد ۳۵	۱۹ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ ھش	۲۶ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ	۱۹ فروری ۱۹۴۷ء	نمبر ۴۲

آسمانی لشکر کے سپاہی

ہندوستانی احمدی نوجوانوں کیلئے لمحۂ فکریہ

قربانیوں میں کہیں یورپ و افریقہ سبقت نہ لے جائے

ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جس پر یونانیوں نے بھی حکومت کی۔ اور ایرانیوں نے بھی۔ پرتگیزی اور فرانسیسی بھی اس پر قابض رہے۔ ترکوں اور عربوں نے بھی اس پر حکومت کی۔ پھر انگریز دو سو سال سے اس پر حکمران رہے۔ الغرض چھوٹے چھوٹے ملکوں نے اس پر حکومت کی۔ لیکن ہندوستان کو گزشتہ چار ہزار سال میں غیر ممالک پر حکومت کرنا نصیب نہ ہوا تاہم اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو ہندوستان میں مبعوث کر کے یہ ارادہ کیا۔ کہ اس کی ذلت کو عزت سے بدل دیا جائے۔ اور گو یہ دوسرے ملکوں پر ظاہری حکومت کرنے سے محروم رہا ہے لیکن اب اسے تمام دنیا پر روحانی حکومت دی جائے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک الہام میں بتایا گیا کہ "رسول اللہ صلعم پناہ گزیں ہوئے قلعہ ہند میں"۔ یعنی جیسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں عربوں جیسی حقیر اور دنیا کی نظروں میں گری ہوئی قوم آپ کی تربیت کی برکت سے دنیا کی بادشاہ ہوگئی۔ اسی طرح اب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بروز کے ذریعہ اللہ تعالےٰ چاہتا ہے کہ اہل ہند کو جو دنیا کی نظروں میں سیاسی لحاظ سے ادنےٰ شمار کئے جاتے ہیں دنیا کے روحانی بادشاہ بنائے اور اس غرض کے حصول کے لئے جس قدر قربانیوں کی ضرورت ہے وہ کسی پر مخفی نہیں۔ آج آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم روحانی طور پر قلعہ ہند میں پناہ گزین ہیں۔ اور آپ یہیں سے دنیا کی اصلاح کے لئے فوجیں روانہ کر رہے ہیں۔ پس ہماری جماعت کے نوجوانوں کو اپنا فرض پہچانتے ہوئے اپنے آپ کو وقف کر کے مجاہدین کی صف اول میں شامل ہونا چاہیئے۔ ہندوستانیوں کے لئے یہ دائمی شرم اور عار کا باعث ہوگا۔ اگر وہ اس میدان میں بھی پیچھے رہ گئے۔ اور دوسری قومیں ان پر سبقت لے گئیں۔ دوسرے ملکوں میں جیسے جیسے احمدیت پھیلتی جائے گی۔ ان میں سے واقفین کی تعداد بھی بڑھتی جائے گی

حضرت مسیح علیہ السلام کی پیشگوئی

"میرے لئے خدا تعالےٰ نے حقیقت کو کھولدیا ہے۔ اور اب میں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے کہہ سکتا ہوں۔ کہ خدا تعالےٰ کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ اور خدا تعالےٰ نے ایک ایسی بنیاد تحریک جدید کے ذریعہ سے رکھ دی ہے۔ جس کے نتیجہ میں حضرت مسیح ناصری کی وہ پیشگوئی کہ کنواریاں دولہا کے ساتھ قلعہ میں داخل ہونگی۔ ایک دن بہت بڑی شان اور عظمت کے ساتھ پوری ہوگی۔ مثیل مسیح ان کنواریوں کو اللہ تعالےٰ کے حضور لے جائیگا۔ اور وہ قومیں جو اس سے برکت پائینگی خوشی سے پکار اٹھیں گی ہوشعنا ہوشعنا۔ اس وقت انہیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا نصیب ہوگا۔"

ایک نومسلم انگریز واقف زندگی

احباب کو معلوم ہوگا۔ کہ مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے شرائط وقف کو منظور کرتے ہوئے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کر دی ہوئی ہے۔ اور جہاں انہیں بھیجا جائے گا وہ جانے کے لئے تیار ہونگے۔ کچھ عرصہ سے وہ لنڈن میں کام کرتے رہے ہیں۔ اب انہیں تکمیل تعلیم کے لئے قادیان بلوایا گیا ہے۔ جس کے بعد انہیں ویسٹ افریقہ بھیجنے کا ارادہ ہے۔

ایک سوڈانی احمدی واقف زندگی

اسی طرح ایک سوڈانی عربی نوجوان نے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کی ہے اور اس نے بھی قادیان دارالامان میں تکمیل تعلیم کے لئے آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے۔ کہ وہ خود اپنے ہاتھ سے کام کر کے اپنا گزارہ کر سکتے ہیں۔

ایک ہسپانوی احمدی کے جذبات

مسٹر انور احمد انٹونیو بوبو جو چند ماہ ہوئے احمدی ہوئے ہیں۔ ان سے جب مجاہد سپین نے کہا کہ بہت سارے لوگوں نے اپنی زندگیاں وقف کر دی ہیں۔ اور بیرون ہند میں بھی نئے احمدی زندگیاں وقف کر رہے ہیں۔ تو انہوں نے جواباً کہا کہ میں بھی اس بارہ میں سوچ رہا ہوں۔ کہ زندگی وقف کروں۔ اور میں اس شرط کے ساتھ زندگی وقف کرونگا۔ کہ میں اپنا گزارہ بھی خود کماؤنگا۔ جہاں جاؤنگا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

وہاں خود کام بھی کروں گا۔ اور تبلیغ بھی کروں گا۔ پس پیشتر اس کے جو دوسرے ملکوں کے احمدی سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں اپنی زندگیاں وقف کریں۔ ہندوستانی احمدی نوجوانوں کو اپنی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگیوں کو سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف کرنا چاہیئے۔ ایک دو سال کے اندر اندر ہمیں کم از کم ساٹھ مبلغین کی صرف اس لئے ضرورت ہوگی۔ تا ان پہلے مجاہدین کی جگہ جو اس وقت مختلف ممالک میں کام کر رہے ہیں بھیجا جائے۔ پس میں ایف۔ بی۔ اے۔ مولوی فاضل پاس نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ جلد از جلد اپنی مستعار زندگی خدا کے دین کو اکناف عالم میں پھیلانے کے لئے خلیفہ وقت کے حضور پیش کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ؎

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضہ ملت شود پیدا

خاکسار جلال الدین وکیل التبشیر بلاد غربیہ

مکرم چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن کیلئے

احباب حضور قلب سے دعا کریں

لنڈن مورخہ ۱۷ فروری دس بجکر سینتالیس منٹ شام۔ مکرم ظہور احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ

چودھری مشتاق احمد صاحب جن کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہوا ہے۔ بے حد کمزور ہو گئے ہیں۔ ان کی حالت ترقی نہیں کر رہی۔ اور بہت بے چینی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ۔ خاندان نبوت۔ صحابہ مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگان سلسلہ سے التجا ہے۔ کہ نہایت خشوع و خضوع سے دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ چودھری صاحب کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نہرو جی کی دھمکی

پنڈت نہرو جی نے لارڈ ویول کو دھمکی دی ہے۔ کہ مسلم لیگ کو عبوری حکومت سے نکال دو ورنہ ہم مستعفی ہو جائیں گے۔ ادھر بعض کانگریسیوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہم عبوری حکومت سے مستعفی نہیں ہوں گے۔ گاندھی جی نے بھی انہی کی تائید کی ہے۔ بلکہ گاندھی جی کے اشارے پر ہی انہوں نے یہ اعلان کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پنڈت نہرو جی کی دھمکی تو صرف سیاسی دھمکی ہے۔ جس کے معنے کچھ بھی نہیں۔ کیونکہ اگر کانگرسی لیڈروں کی دھمکیاں حقیقی دھمکیاں ہوتیں۔ تو آج سے بہت پہلے وہ عبوری حکومت کو خیرباد کہہ چکی ہوتی۔ کانگرس اپنی طاقت کو جانتی ہے۔ اور اچھی طرح سمجھتی ہے۔ کہ جس بنا پر وہ دھمکی دیتی ہے۔ اس کو دوسرے بھی جانتے ہیں۔ کہ وہ اب نہایت خستہ اور بودی ہو چکی ہے۔ اس لئے کانگرس نے چند مصنوعی باتیں محض دکھاوے کی دھمکی کے لئے ایجاد کر رکھی ہیں۔ مثلاً ۱۹۴۲ء کا اعادہ۔ آزاد ہند فوج وغیرہ وغیرہ مگر درپردہ وہ برطانیہ کو اس بات کا یقین دلا کر کہ اکثریت اور ہندو سرمایہ داروں کی نمائندہ ہونے کی حیثیت سے وہ اس کے ساتھ بہتر سے بہتر سلوک کرنے کی اہل ہے۔ ایسا معاہدہ کر لینے پر تلی ہوئی ہے۔ جس سے ہندوؤں کو حکومت میں زیادہ سے زیادہ دخل حاصل ہو جائے۔ خواہ حقیقی طور پر آزادی ملے یا نہ ملے۔ اس وقت اس کا مقصد صرف اتنا ہی ہے کہ خواہ برطانیہ ہم سے کسی قسم کا کام لیتا رہے۔ مگر اس کے عوض میں سورن ہندوؤں کو ہندوستان کی باقی آبادی پر اپنا حکم چلانے کا اختیار تفویض کر دے۔ اور وہ ہندوستان کے اندرونی معاملات میں تمام سفید و سیاہ کے مالک ہو جائیں۔ خواہ خود برطانیہ کے مملوک ہی رہیں۔ کانگرسی لیڈر جانتے ہیں۔ کہ ہندوستان سے برطانیہ کے بے شمار اور بے حد مفاد وابستہ ہیں۔ وہ یونہی اس کو نہیں چھوڑ سکتے۔ اس لئے وہ برطانیہ کے ارادوں کی تکمیل میں حتی الوسع مدد دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اس قسم کی آزادی لینے کے لئے تیار ہیں۔ جس کی طرف ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے۔ ان کے پیش نظر صرف سورن ہندوؤں کا سیاسی اور اقتصادی مفاد ہے۔ جس طرح بھی ہو سکے وہ اس کو محفوظ کر لینا چاہتے ہیں۔ یہی ایک کھیل ہے۔ جو تمام ہندو کانگرسی گاندھی جی سمیت اس وقت کھیل رہے ہیں۔ مرکزی چال ایک ہی ہے۔ اگرچہ بظاہر مختلف مہرے مختلف چالیں چلتے ہوئے نظر آئیں۔ اس لئے اگرچہ نہرو جی نے یہ دھمکی دی ہے۔ کہ وہ اور ان کے ہمراہی عبوری حکومت سے مستعفی ہو جائیں گے۔ یہ دھمکی صرف کہنے کو دھمکی ہے۔ موجودہ عبوری حکومت خواہ کتنی بھی ناقص کیوں نہ ظاہر کی جائے۔ اس سے اب تک انہوں نے کافی سے زیادہ فائدہ حاصل کیا ہے۔ وہ اس سونے کا انڈا دینے والی مرغی کو ہرگز مرنے نہیں دینا چاہتے۔ اس لئے نہرو جی کی دھمکی اور دیگر کانگرسیوں کا اعلان ایک ہی دماغ سے ایک ہی وقت کی سوچی ہوئی دو باتیں ہیں۔ جو بظاہر متضاد نظر آتی ہیں۔ مگر ہیں ایک ہی۔ گویا دو تیر ہیں جن کا نشانہ تو ایک ہی ہے۔ مگر جادو سے دونوں کو متضاد سمتوں کی طرف چلتا ہوا دکھایا گیا ہے۔

نام بھی محمود ان کا کام بھی محمود ہے

ہمنشیں کیوں آج ہر اک احمدی خوشنود ہے
ہت نئے انعام سے بہرہ ور اس کا وجود
آگیا پھر گلشن اسلام پر وقت بہار
سیدی! اھلاً وسھلاً مرحبا فخر رسل
فضل بے پایان مولیٰ سے ہؤا تو سرفراز
چشم بینا کے لئے پھر بعد از تیرہ سو سال
تیرے نقش پا پہ کیوں قرباں نہ ہو عالم کہ تو

ہو نہ ہو یوم ظہور "مصلح موعود" ہے
جادہ پیمائی ہی اسکی منزل مقصود ہے
واہ وا کیا شان ذات احمد و محمود ہے
ذات بابرکات تیری شاہد و مشہود ہے
حبذا کیا اتحاد ساجد و مسجود ہے
مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ کا نشاں موجود ہے
"مصلح موعود" ابن مہدی موعود ہے

خدمت محمود پر نازاں سکندر کیوں نہ ہو
نام بھی محمود ان کا کام بھی محمود ہے

(محمود احمد سکندر مولوی فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان)

اعلان خاص

امداد مظلومین اور مضبوطی مرکز کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ اور میں نے اس بارہ میں متعدد دفعہ احباب کی خدمت میں اپیل کی ہے۔ میری یہ اپیل خاص توجہ کے قابل ہے تمام جماعتوں (بیرونی اور مرکزی جماعت قادیان) کے مقامی عہدہ داران سے گذارش ہے۔ کہ چندہ کے وعدوں کی مکمل فہرستیں ۲۵ فروری ۱۹۴۶ء تک مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔ اور حتی الوسع وصولی اخیر مارچ ۱۹۴۶ء تک ہو جانی چاہیئے۔

مرکزی جماعت قادیان خصوصیت سے یہ نوٹ کرے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا اس کے متعلق یہ ارشاد ہے۔ کہ قادیان کے لوگوں کی ذمہ واری اس بارے میں خاص ہے۔ اور کہ قادیان کی جماعت کم از کم ۷۵۰۰۰ روپے پچھتر ہزار روپے یعنی اوسطاً بشرح ۵ روپے فی کس کے حساب سے چندہ دے۔ حضور نے خود دس ہزار روپیہ اس فنڈ میں یکمشت عطا فرمایا ہے۔

چاہیئے کہ احباب خود موجودہ حالات کا بنظر غائر جائزہ لیں۔ اور اس حقیر مالی قربانی کے مطالبہ کو فوراً پورا کریں۔ (خاکسار (مرزا) علی محمد قائم مقام ناظر بیت المال)

عربی اور انگریزی میں تقاریر

آئندہ جمعرات مورخہ ۲۰ تبلیغ بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں مسجد مبارک میں مندرجہ ذیل عربی اور انگریزی تقاریر ہونگی انشاء اللہ۔ (۱) حافظ مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ "کیف نتعلم العربیۃ" (۲) جناب مولوی بہاء الحق صاحب ایم۔ اے۔ وکیل الصنعت والحرفۃ "The Present day industrial Banking in India" ہر تقریر کے بعد اسی زبان میں سوالات ہو سکیں گے۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشادات سے مستفیض ہونے کا موقعہ ملیگا۔ انشاء اللہ۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری)

166

خدائی قدرتوں کا بے نظیر نظارہ

دشمنانِ حق کی عاجزی و لاچاری

آج پورے ساٹھ برس گزر چکے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وحی پاکر ساری دنیا کے لئے مصلح موعود کے ظہور کی پیشگوئی شائع فرمائی۔ خیر و برکت کے اس عظیم الشان ظہور کا ذکر کرتے ہوئے حضور علیہ السلام نے الہامی الفاظ میں یہ بھی اعلان فرمایا کہ

"اے منکرو اور حق کے مخالفو! اگر تم میرے بندے کی نسبت شک میں ہو۔ اگر تمہیں اس فضل و احسان سے کچھ انکار ہے جو ہم نے اپنے بندے پر کیا۔ تو اس نشانِ رحمت کی مانند تم بھی اپنی نسبت کوئی سچا نشان پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ اور اگر تم پیش نہ کرسکو۔ اور یاد رکھو کہ ہرگز پیش نہ کرسکوگے۔ تو اس آگ سے ڈرو۔ کہ جو نافرمانوں اور جھوٹوں اور حد سے بڑھنے والوں کے لئے تیار ہے۔" (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

مصلح موعود کے ظہور سے مخالفین حق پر اتمام حجت مقصود تھا۔ اللہ تعالیٰ کی بلند و برتر شان کا اظہار مطلوب تھا۔ اسلام کی حقانیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایسا اعلان مدنظر تھا۔ جس کا مقابلہ تمام مذاہب و ادیان کے پیرو نہیں کرسکتے۔ خدا کا یہ نشانِ رحمت الٰہی نوشتوں کے مطابق چمن احمدیت کا باغبان بننے والا تھا۔ جب دشمن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق یہ کہہ رہے تھے کہ آپ کے ہاں اولاد نہ ہوگی آپکا سلسلہ ناکامی و نامرادی سے ختم ہوجائیگا۔ اور آپکا کوئی نام لیوا نہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بشارت دی کہ ہم آپکو نہایت بابرکت اور مطہر اولاد دینگے۔ اور ان میں سے ایک فرزند غیر معمولی طور پر آسمانی برکات کا مورد ہوگا۔ گویا یہ بشارت مخالف حالات میں دی گئی

پنڈت لیکھرام نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق لکھا تھا کہ:- (الف) "آپکی ذریت بہت جلد منقطع ہوجائیگی۔ غایت درجہ تین سال تک شہرت رہیگی"

(ب) "ہمارا الہام یہ کہتا ہے کہ لڑکا کیا تین سال کے اندر اندر آپ کا خاتمہ ہوجائیگا اور آپ کی ذریت سے کوئی باقی نہ رہے گا" (کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۵ و صفحہ ۵۰۱)

لدھیانہ کے مولوی سعد اللہ نے بھی لکھا تھا کہ

اخذ بیں و قطع و تین است بہر تو
بے رونقی سلسلہ ہائے مزوری
اکنوں باصطلاح شما نام ابتلا است
آخر بروز حشر دباس دار خاسری

(رسالہ شہاب ثاقب بر مسیح کاذب)

دشمنانِ سلسلہ منتظر تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نعوذ باللہ ابتر و ناکام ہونگے۔ اور آپ کا مشن ناپید ہوجائے گا۔ مگر آسمان پر مقدر یوں تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ اس پودے کا خود نگہبان ہوگا۔ اور اسے بڑھنے پھلنے اور نشوونما پانے کے لئے تمام سہولتیں مہیا فرمائیگا۔ اور بانی سلسلہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد ایک اور عظیم الشان مصلح موعود کے ہاتھوں یہ سلسلہ اکناف عالم میں پھیل جائے گا۔ اور بہت سی قومیں برکت پائیں گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعلان پر ساٹھ بہاریں بیت چکی ہیں۔ اور آج دنیا کے لوگ احمدیت کو دورِ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ میں پھلتا پھولتا دیکھ رہے ہیں۔ یہ بات سرسری اور اتفاقی نہیں ہے۔ بلکہ آسمانی تقدیر اور سماوی نوشتہ کے مطابق ظہور پذیر ہو رہی ہے اس لئے احمدیت کی ترقی کا ہر مرحلہ اور اس سلسلہ میں داخل ہونے والا ہر فرد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی پر مہر تصدیق ثبت کر رہا ہے۔ کیا کوئی منصف مزاج انسان اسے اتفاق قرار دے سکتا ہے کہ پنڈت لیکھرام صاحب اور مولوی سعد اللہ صاحب دونوں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ابتر اور بے اولاد دیکھنے کے متمنی تھے۔ اور اس کے لئے اعلان کر رہے تھے۔) دونوں کے دونوں ابتر اور ناکام رہے۔ وہ بے اولاد بھی رہے اور سلسلہ احمدیہ کی ترقی کے راستہ میں روک نہ بن سکے۔ بلکہ صداقت کے سیلاب کے سامنے تنکے کی طرح بہ گئے۔ کیا یہ کوئی اتفاقی حادثہ ہے۔ ہرگز نہیں۔

پنڈت لیکھرام اور مولوی سعد اللہ کی ناکامی اور بے اولادی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کامیابی اور بابرکت اولاد ایک عجیب موازنہ پیدا کرنے والی چیزیں ہیں۔ پنڈت لیکھرام اور مولوی سعد اللہ کسی نئے فرقہ یا تحریک کے بانی نہ تھے۔ اس وجہ سے اپنی اپنی قوم میں ان کی مخالفت کی کوئی وجہ نہ تھی۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک ایسی تحریک کے بانی تھے۔ جو اسلام کے احیاء پر مشتمل تھی اس لئے دشمنانِ اسلام کو اس تحریک سے عداوت تھی۔ اور مسلمان کہلانے والے فرقے بھی اس کے دشمن تھے۔ لیکن بانیٔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کامیاب ہوجانا اور ان دشمنوں کا ناکام رہنا صداقت احمدیت پر زبردست برہان ہے۔ اے کاش سلسلہ کے مخالفین اس پر غور کریں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل شدہ الہامی کلام میں منکرین اسلام اور مخالفین سلسلہ کو چیلنج کیا گیا ہے۔ کہ وہ مصلح موعود کے ظہور ایسی پیشگوئی نہیں کرسکتے۔ اس چیلنج سے صاف ظاہر ہے۔ کہ مصلح موعود کا تولد اور اس کا ظہور ان مخالفین کے سامنے ہی ہونے والا تھا۔ اور اس طرح سے ان پر اللہ تعالیٰ کی حجت پوری ہونے والی تھی۔ پس اہل پیغام کا یہ خیال غلط ہے کہ مصلح موعود صدیوں بعد ظاہر ہونے والا کوئی اور شخص ہے۔ پھر اس چیلنج پر مخالفین کی خاموشی اور عجز نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو اور بھی روشن کردیا۔ آج تک ساٹھ سال گزرنے کے بعد کسی ایک مخالف کو بھی ہمت نہیں ہوئی کہ ایسی پیشگوئی کرتا۔ اور اس میں سچا ٹھہرتا پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعلان کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ کا ظہور اور آپکے وجود باجود میں تمام علامات کا تحقق ایک خدا ترس کے لئے اسلام و احمدیت کی سچائی کا کامل یقین پیدا کردیتا ہے۔

پس یہ ایک عظیم الشان اور غیر معمولی نشانِ رحمت اور مومنوں کے ازدیاد ایمان کا موجب۔ زندہ اور بولتا ہوا برہان ہے۔ آج بھی تمام مذاہب کے پیروؤں کو یہ چیلنج ہے۔ کہ وہ کوئی ایسی پیشگوئی کرکے دکھائیں۔ مگر خدا فرماتا ہے۔ کہ وہ ہرگز ایسا نہ کرسکیں گے اور ہمیشہ کے لئے ناکام رہیں گے۔

ہمارے امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ ایک آسمانی مقدس روح لے کر آئے ہیں اور آپ کا وجود خدا کی قدرت پر زندہ دلیل ہے۔ احمدیت آج بھی خدا کے نشانوں کی حامل ہے۔ آج بھی حضرت امام پاک ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے وجود مقدس میں الہام و وحی اور کشف و رویا اور معارف قرآنیہ و دلائل عقلیہ کا ایک زندہ نمونہ موجود ہے۔ کیا کوئی دشمن ایسا نمونہ پیش کرسکا ہے۔ یا کرسکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ مبارک وہ جو آسمانی نور کو پہچانے اور اس کی روشنی سے منور ہو۔

خاکسار:- ابوالعطاء جالندھری

بیعت کے وعدے جلد سے جلد ارسال کئے جائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا منشا ہے۔ کہ ہم میں سے ہر ایک فرد یہ عہد کرے۔ کہ وہ سال میں چار چار یا کم از کم ایک ایک نیا احمدی بنائے گا۔ فارم وعدہ بیعت تمام جماعتوں کی خدمت میں ارسال کیا جاچکا ہے۔ امراء پریذیڈنٹ صاحبان و سیکرٹریان تبلیغ کا فرض ہے۔ کہ یہ فارم جماعت کے تمام بالغ افراد سے پُر کراکر جلد سے جلد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوادیں۔

انچارج دفتر بیعت۔ قادیان

تربیت ——— اور ——— خدام

قوموں کی تربیت کا ہونا نہایت ہی ضروری امر ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر وہ روحانی اور مادی ترقی کے راستہ پر گامزن نہیں ہو سکتیں۔ لیکن یہ تربیت کا کام نہایت ہی مشکل ہے۔ اور اسکو وہی شخص سرانجام دے سکتا ہے۔ جو حد درجہ کا متحمل و بردبار اور مستقل مزاج ہو۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اللہ تعالے نے اس کام کے لئے خاص قابلیت کے انسان یعنی انبیاء کرام بھیجتا چلا آیا ہے۔ جن کا کام محض دنیا کی اصلاح اور اسکی تربیت کرنا ہوتا ہے۔ اور اسے روحانی اور مادی ترقی کے راستہ پر گامزن کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اسی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے انہیں ہر قسم کی تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ دنیا انہیں مارتی ہے۔ گالیاں دیتی ہے۔ انہیں پاگل اور دیوانہ کہتی ہے۔ اور کفر کے فتوے لگاتی ہے۔ لیکن انبیاء کرام ان سب تکالیف کو برداشت کرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ دنیا اپنی نادانی کے باعث یہ قبیح فعل کر رہی ہے۔ اس لئے بجائے ان پر ناراضگی کا اظہار کرنے کے وہ خدا تعالے سے ان کی معافی کی دعا مانگتے ہیں۔ ان واقعات کو دیکھ کر جن میں سے انبیاء کرام کو گذرنا پڑتا ہے۔ ہر شخص اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ تربیت و اصلاح کا کام کتنا مشکل ہے۔ اور یہ کام کس قدر تحمل۔ بردباری اور استقلال کو چاہتا ہے۔ جب تک یہ تحمل، بردباری اور استقلال نہ ہو۔ اس وقت تک یہ کام سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔ تربیت کا کام گویا تمام دنیا کا مقابلہ کرنا اور زمانہ کی رَو کے خلاف چلنا ہوتا ہے۔ اور یہ سب باتیں نبی کے پیش نظر ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ باوجود سخت مشکلات کے اور شدید مخالفت کے وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔

موجودہ زمانہ میں بھی ایک مامور اللہ تعالیٰ نے دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجا ہے۔ اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس زمانہ کی تربیت کا بیڑا اٹھایا۔ ہمیں اسکی جماعت میں داخل ہونے کا شرف حاصل ہے۔ آپ کے بعد اب ہمیں بھی وہی کام کرنا ہے۔ جو آپ کا فرض تھا۔ جیسا کہ میں اوپر بتا آیا ہوں۔ دنیا کی اصلاح کا کام آسان نہیں۔ اس کے لئے بہت جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے ہم اپنے نفوس کی اصلاح کریں۔ یعنی ہر مرد اپنی اور اپنے بچوں اور گھر کے افراد کی اصلاح کرے۔ کیونکہ جب تک ہم اپنی اور اپنے ساتھیوں کی تربیت کرنے میں کامیاب نہیں ہو جاتے۔ اور جب تک غیروں کے لئے ہم اپنے آپ کو نمونہ نہیں بنا لیتے اس وقت تک ہم اپنے فریضہ کو ادا کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ پس ضرورت ہے اس بات کی کہ ہم اور ہمارے گھر کے افراد نمازوں کے پابند ہوں۔ اور کوئی ہم میں سے ایسا نہ ہو۔ جس پر کسی دوسرے کی انگلی اٹھ سکے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرنے میں سست ہے۔ کوئی احمدی ایسا نہ رہے جو روزے نہ رکھتا ہو۔ اور زکوٰۃ اس پر واجب ہو۔ لیکن وہ زکوٰۃ نہ دیتا ہو۔ اور حج اس پر فرض ہو۔ اور وہ حج کے فریضہ کو ادا نہ کرے۔ یہ اسلام کے ارکان ہیں۔ ان پر عمل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ جو ان پر عمل نہیں کرتا۔ وہ مسلمان کہلانے کا مستحق ہی نہیں۔ اس لئے سب سے پہلے ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ان ارکان پر پابند ہوں۔ اور سختی سے عمل کرنے والے ہوں۔ تاہم لوگوں کے لئے نمونہ بن سکیں۔ اور اس شاندار کام کو جو خدا تعالے نے ہمارے سپرد کیا ہے۔ ہم باحسن طریق سرانجام دے سکیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعت کو نماز باجماعت کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی تھی۔ اور سچ بولنے اور محنت سے کام کرنے کی عادت اپنے اندر پیدا کرنے کی سخت تاکید فرمائی تھی۔ کیونکہ جب تک ہم اپنے آپ کو اسلامی شریعت کا متبع نہیں بنا لیتے۔ اس وقت تک ہماری کامیابی یقینی نہیں۔ اور جس قوم میں سچ اور محنت کا خلق موجود نہیں وہ کبھی زندہ نہیں رہ سکتی۔ سو خدام الاحمدیہ کا فرض ہے۔ کہ سچ اور محنت کے خلق کو اپنے اندر پیدا کریں۔ اور اس سال اسکو اپنے لائحہ عمل میں شامل کر لیں۔ سچائی کو اپنا معیار بنانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ جھوٹ پر سخت نفرت کا اظہار کیا جائے۔ جھوٹ بولنے والے سے بیزاری کا اظہار کیا جائے۔ اور علیحدگی اختیار کی جائے۔ اور جھوٹ بولنے والے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ کیونکہ جو خادم سچ کو اپنا معیار نہیں بناتا۔ اور جھوٹ بولنے سے دریغ نہیں کرتا۔ وہ خادم کہلانے کا مستحق نہیں۔ حضور سچ کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "نوجوانوں کو سچ بولنے کی عادت ڈالو۔ اور خدام الاحمدیہ کے ہر ممبر سے یہ اقرار لو۔ کہ وہ سچ بولے گا۔ اگر کسی وقت وہ سچ نہ بولے۔ تو تم خود اسے سزا دو۔" حضور کے اس ارشاد سے ظاہر ہے۔ کہ جھوٹ کو مٹانے کے لئے سخت سے سخت قدم بھی اٹھانا پڑے۔ تو کبھی دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ اور کسی قسم کی رو رعایت سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ اسی طرح محنت کا خلق ہے۔ خدام کو اپنے اندر محنت کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ اپنے اوقات کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ فارغ وقت کو بھی کسی دینی مصرف میں صرف کرنا چاہیئے۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کی نگرانی اسی وقت ہو سکتی ہے۔ جبکہ ہر خادم اس بات کے لئے تیار ہو جائے کہ وہ خود بھی نماز باجماعت کا پورا اہتمام کریگا۔ اور اپنے ہمسایہ رشتہ دار۔ دوست اور محلہ دار کو بھی اس کا پابند بنائے گا۔ اور اگر کوئی خادم سستی سے کام لے رہا ہو۔ تو اسے مجبور کرے گا۔ کہ وہ اپنے رویہ کو بدلے اور سستی اور غفلت کو چھوڑ دے۔

حضور ایدہ اللہ تعالے نے خدام الاحمدیہ کا قیام اسی غرض کے ماتحت فرمایا تھا۔ کہ نوجوانوں کے اندر اسلامی اخلاق پیدا ہوں۔ اور وہ اسلامی شریعت کے پابند ہوں۔ نوجوان آپس میں مل کر ایک دوسرے کی اصلاح کریں۔ لیکن کتنے افسوس کی بات ہے۔ کہ اس مجلس کے قیام پر آج آٹھ سال کا عرصہ گذر رہا ہے۔ لیکن ہم ابھی تک ابتدائی منزل پر ہی ہیں۔ اسکی وجہ یہی ہے۔ کہ خدام نے خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض کو اپنی آنکھوں سے اوجھل کر دیا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ تربیت کا کام صرف خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کا ہے۔ اور ان کا کام صرف عہدیداران کا انتخاب کرنا ہے۔ حالانکہ خادم ہونے کی حیثیت میں ان کا کام بہت وسیع ہے۔ ان پر بہت سے فرائض عائد ہوتے ہیں۔ جبتک ہر خادم اس بات کے لئے تیار نہ ہو جائے۔ کہ اپنی اور دوسروں کی تربیت کرنا اس کا اولین فرض ہے۔ اور عہدیداران کے ساتھ تعاون کرنا اس کے فرائض میں سے ہے۔ اس وقت تک تربیت کا کام نہیں ہو سکتا۔ پس جہاں عہدیداران کو چاہیئے۔ کہ وہ بیدار ہوں۔ اور اپنے فرائض کو سمجھیں۔ وہاں دیگر خدام کو بھی چاہیئے۔ کہ اگر کوئی خادم قانون شکنی کرے۔ یا بے ضابطگی سے کام لے۔ یا اپنے فرض کی ادائیگی میں سستی کرے۔ تو دوسرے خدام اسے روکیں۔ اور سمجھائیں۔ ہاں اگر وہ خادم ان کے کہنے سے باز نہ آئے۔ تو پھر متعلقہ عہدیداران کو اسکی اصلاح کی طرف توجہ دلائیں۔ کیونکہ جب تک بیماری کا علم نہ ہو۔ ڈاکٹر علاج کیسے کر سکتا ہے۔

(مبارک احمد مہتمم تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے دو اہم ارشادات

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے فوری توجہ کی ضرورت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۷ ۱۲ کو خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے احمدی نوجوانوں کو دو امور کی طرف خاص توجہ دینے کا ارشاد فرمایا۔ (۱) نماز باجماعت (۲) ڈاڑھی کا رکھنا حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کرانے کے لئے جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے ہاں ایسا انتظام کریں۔ جس کے ذریعہ حضور کے ارشاد پر تمام خدام عمل پیرا ہوں۔ قائدین اور زعماء خدام کی پنجوقتہ حاضری نماز کا انتظام فرمائیں اور دفتر مرکزیہ کو ہفتہ وار مطلوبہ کوائف کے ساتھ حاضری سے مطلع کریں۔ اسی طرح سے یہ اطلاع بھی دیں۔ کہ ان کے ہاں کتنے خدام ڈاڑھی رکھتے ہیں۔ اور کتنے نہیں رکھتے۔ اور پھر جو ڈاڑھی نہ رکھتے ہوں۔ ان کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالی کا ارشاد سنایا جائے۔ اور بار بار تلقین کی جائے۔ کہ ڈاڑھی رکھنا اسلامی شعار ہے۔ اور اس پر عمل پیرا ہونا ہر احمدی کا فرض ہے۔ اس طرح ہر ڈاڑھی نہ رکھنے والے کو ڈاڑھی رکھنے کی تلقین کی جاوے۔ تاکہ حضور کے ارشاد کی پوری طرح تعمیل ہو سکے۔ (خاکسار مبارک احمد مہتمم تربیت و اصلاح)

حزب اللہ اور حزب الشیطان میں آخری جنگ

اور اسلامی جرنیلوں اور سپاہیوں کی ضرورت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتب میں اس بات کو بڑے زور کے ساتھ پیش کیا ہے کہ گذشتہ نوشتوں اور تمام نبیوں نے اس بات کی خبر دی ہے کہ آخری زمانہ میں مسیح موعود اور شیطان کی آخری اور فیصلہ کن جنگ ہوگی۔ نہایت ہی گھمسان کا رن پڑے گا۔ مسیح موعودؑ بھی اپنی پوری طاقت کے ساتھ شیطان اور اس کی افواج پر حملہ آور ہوگا۔ اور شیطان بھی اپنی فوجوں کو للکارتا اور ان میں ڈکارتا ہوا ان کے ایک ایک فرد کو اس جنگ شعلہ بار میں جھونک دے گا۔ مگر اللہ تعالےٰ کے نوشتے پورے ہوں گے۔ اور نبیوں کی پیشگوئیاں سچی ثابت ہوں گی۔ شیطان ایسی منہ کی کھائے گا کہ پھر کبھی سر اٹھانے کا نہیں رہیگا۔ کیونکہ اس نے اسی زمانہ تک کی مہلت مانگ رکھی تھی۔ اللہ تعالےٰ اسلام کی نصرت فرمائے گا۔ اور اسے غلبہ و جبروت اور شان و شوکت نصیب کرے گا۔ چنانچہ آپ براہین احمدیہ حصہ پنجم میں اس جنگ کا ذکر فرماتے ہوئے لکھتے ہیں ؎

جنگِ روحانی ہے اب اس خادم و شیطان کا
دل گھٹا جاتا ہے یارب سخت ہے یہ کارزار
ہر نبی وقت نے اس جنگ کی دی تھی خبر
کر گئے وہ سب دعائیں با دو چشم اشکبار
اے خدا شیطاں پہ مجھ کو فتح دے رحمت کے ساتھ
وہ اکٹھی کر رہا ہے اپنی فوجیں بے شمار
جنگ بڑھ کر ہے یہ جنگ روس اور جاپان سے
میں غریب اور ہے مقابل پر حریف نامدار

اب ظاہر ہے کہ جب جنگ اور جہاد کے لئے نقارہ پر چوٹیں پڑنے لگیں جنگ کا اعلان ہو جائے۔ تو پھر بغیر کسی شرعی عذر کے (جسے امام الوقت بھی قبول فرمالے) جہاد میں شامل نہ ہونا اپنے آپکو ہلاکت اور تباہی کے گڑھے میں ڈالنا ہے۔ ایسا انسان اللہ اور اس کے رسول بلکہ اپنی قوم کا بھی مجرم ہے

چنانچہ موجودہ زمانہ وہی موعود زمانہ ہے جس میں شیطان اپنی مسلح افواج لیکر اسلام کے ساتھ اپنی آخری اور فیصلہ کن جنگ لڑنے کے لئے ھَلْ مِنْ مُبَارِزٍ کہتا ہوا میدان میں نکلا ہے۔ اس لئے سیدنا حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت کا دم بھرنے والے ہر نوجوان کا اولین فرض ہے کہ اس جنگِ مقدس جو شیطان کے ساتھ آخری جنگ ہے میں شامل ہو۔ اور اپنے آپ کو اس حزب اللہ کے سپہ سالار اعظم کے پیش کرے۔ جو اس وقت مسیح موعود علیہ السلام کی نیابت میں کفر اور شیطان کے مقابلہ میں اپنی فوجوں کو جگہ بجگہ متعین کر رہا ہے۔ سو اس ضمن میں حضور کو اسلام کے بڑے بڑے جرنیلوں اور سپاہیوں کی ضرورت ہے جو اپنی جان کو جوکھوں میں ڈال کر حضور کے فرمان کے مطابق جہاں وہ حکم فرمائیں۔ اپنے آپ کو وہاں پھینک دیں۔ حضور نے ان جرنیلوں اور سپاہیوں کی ابتدائی مشق گاہ مدرسہ احمدیہ مقرر کی ہے۔ جہاں پر ہر سپاہی کو قرآن کریم باترجمہ و باتفسیر اور حدیث شریف اور عربی ادب اور باقی مذہبی علوم کی تعلیم دے کر دہریت سوز بموں کا مصالحہ کافی مقدار میں مہیا کیا جاتا ہے۔ وہ اتنے موثر اور زود اثر ہوتے ہیں۔ کہ کٹر سے کٹر دہریہ کے خیالات کو بیخ و بن سے اکھیڑ کر اس طرح پھینک دیتے ہیں۔ گویا ان کا سرے سے وجود ہی کوئی نہ تھا۔ پس احمدیت کے فدائیوں کو چاہیئے۔ کہ اس پر آشوب زمانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے منشا کے مطابق اپنے بچوں کی زندگیاں وقف کریں۔ اور ان کو تعلیم کے لئے مدرسہ احمدیہ میں بھیجیں۔ اوّل تو قادیان کی پاکیزہ فضا ہی کافی ہے۔ زیادہ انسان کے احساسات و جذبات اور جوارح پر اثر ڈالتی ہے پھر حضور کے خطبے، تقاریر اور مجلس علم و عرفان اور دیگر بزرگان سلسلہ کی پر رقت روح پرور پند و نصائح اور تقاریر وغیرہ سننے کا موقعہ ملتا رہتا ہے اس کے علاوہ مدرسہ احمدیہ میں احمدیت کی حقیقی روح بچے کے سامنے پیش کی جاتی ہے۔ اور اسے احمدیت حقیقی رنگ میں سمجھانے کی کوشش کی جاتی ہے علم ادب عربی اور صرف نحو اور قرآن حدیث۔ اس طریق سے پڑھائے جاتے ہیں۔ کہ انسان جہاں دنیاوی علم کے زیور سے سنور جاتا ہے وہاں اس میں احمدیہ کے خصوصی مسائل اور عقائد کے متعلق کامل واقفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ حقیقی انسان یعنی عالم باعمل احمدی بننے کے لئے مدرسہ احمدیہ کی چاردیواری میں چار سال رہنا ضروری ہے

محمود احمد سکندر مولوی فاضل

انسپکٹران بیت المال کی ضرورت

صیغہ بیت المال کے ماتحت دو آسامیاں انسپکٹران بیت المال کی خالی ہیں۔ خواہشمند احباب اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ یا امیر کی سفارش کے ساتھ درخواستیں یکم مارچ ۱۹۴۷ء تک دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ درخواست کنندہ خط و کتابت کا کام اور چندوں کے حسابات کی پڑتال کرنے میں تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ ۵۰/۵ ۔ ۱ ۱/۲ ۔ ۳۰ کے گریڈ میں ۵۰ روپے

درخواست دعاء

عزیز حمید اللہ خانصاحب پسر شمشاد علی صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور بہت بیمار ہیں۔ احباب انکی صحت کاملہ کے لئے دعائیں کر کے مشکور فرمائیں۔ مفتی محمد صادق

ضروری اعلان

حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ فروری ۱۹۴۶ء مطبوعہ اخبار الفضل ۱۱ فروری ۱۹۴۶ء میں تعمیر کی غرض سے زمینوں کی خرید فروخت کے سلسلے میں حسب ذیل اعلان فرمائے ہیں۔

(۱) میں نے آج سے نو سال پہلے یہ اعلان کیا تھا۔ کہ آئندہ محلوں کی اندرونی گلیاں ۲۰ فٹ سے کم نہ ہوں۔ محلہ کے ارد گرد سے گذرنے والی سڑک ساٹھ فٹ اور درمیان سے گذرنے والی پچاس فٹ سے کم نہ ہو۔

(۲) اس خطبہ کے ذریعہ تمام دوستوں میں یہ اعلان کر دیتا ہوں کہ وہ تمام لوگ جنہوں نے گذشتہ نو سال کے عرصہ میں کوئی زمین فروخت کی ہے۔ وہ فوراً امور عامہ میں اپنے اپنے نام نوٹ کرا دیں۔ اور فروخت کردہ زمین کی تفصیل لکھ کر دیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو ان کے متعلق سمجھا جائے گا۔ کہ وہ جماعت کے باغی ہیں۔ اور ان سے تعلقات منقطع کر لئے جائیں گے۔

(۳) جمعہ میں میں نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر وہ لوگ جنہوں نے نو سال کے اندر اندر کوئی زمین فروخت کی ہو۔ یا خریدی ہو۔ وہ اپنے نام امور عامہ میں نوٹ کرا دیں تا دریافت کریں کہ انہوں نے اپنی زمینوں میں رستوں کو مد نظر رکھا ہے یا نہیں۔

احباب حضور کے ان اعلانوں کو مد نظر رکھ کر اس کی تعمیل میں فوراً اپنے اپنے نام نظارت امور عامہ میں تفصیل کے ساتھ نوٹ کرا دیں۔ (ناظر امور عامہ)

شفاء الملک جناب حکیم محمد حسن صاحب قریشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور کی تصدیق

آج کل مصنوعی اور ادنیٰ درجہ کی دواؤں کی گرم بازاری ہے۔ اسلئے جو دواخانے عمدہ اور اصلی دواؤں کی سعی کرتے ہیں جمہور کو ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے مجھے امید ہے کہ عوام کے علاوہ اطباء کرام بھی طبیہ عجائب گھر قادیان کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں گے

مجھے یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی ہے۔ کہ طبیہ عجائب گھر قادیان کی فراہم کی ہوئی دوائیں عمدہ اور معیاری ہیں۔ (محمد حسن قریشی)

مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے

اکیس ۲۱۰۰۰ اکیس ہزار روپے کے ۲ انعام

جو صاحب ان کو پبلک جلسہ میں حلف اٹھانے کیلئے تیار کرینگے انکو دو ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ اسکے متعلق اردو یا انگریزی رسالہ کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائیگا: عبداللہ الہ دین۔ الہ دین بلڈنگس سکندر آباد دکن

تاجروں کی ایک اہم ضرورت

احمدیہ ڈائرکٹری شائع ہوئی اور ختم ہو گئی۔ لیکن اس کے لئے کثرت سے تقاضے موصول ہو رہے ہیں۔ اس لئے ارادہ کیا گیا ہے۔ کہ اس کو پھر شائع کیا جائے۔ تاجر احباب اس امر کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمیں اپنے صحیح نام و پتہ سے اطلاع دیں۔ تاکہ گذشتہ ایڈیشن کی اغلاط کی تصحیح کی جا سکے۔ جن تاجروں کا نام نہیں دیا جا سکا۔ وہ بھی اپنے ناموں سے اطلاع دیں۔

اشتہار دینے والے احباب اور تاجر ان اگلے اعلان کا انتظار کریں۔ جو کہ عنقریب ہی کیا جائے گا۔ (وکیل التجارۃ)

سوئٹزرلینڈ کیلئے شرح ڈاک

سوئٹزرلینڈ کے لئے شرح ڈاک نصف اونس تک وزنی خط کا ایک روپیہ ساڑھے سات آنے ہے۔ اور اس سے کم نہیں۔ بعض احباب اور خصوصاً ایئر لیٹر جس پر صرف ۶ آنے کے ٹکٹ ہوتے ہیں بھیج دیتے ہیں۔ جو صحیح نہیں ایسے خطوط کے یہاں موصول ہونے پر ہمیں بہت زیادہ محصول ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے احباب کو چاہیئے۔ کہ خط پورے پورے ٹکٹ لگائیں۔ (ناصر احمد انچارج احمدیہ مشن زیورک)

ایک نفع بخش سودا

یہ عنوان بالا ایک اشتہار ج س معرفت منیجر صاحب الفضل شائع ہوا ہے۔ جس میں غلط اشاعت "دوکانات" کی بجائے "مکانات" چھپ کر احباب کو غلط فہمی ہوئی ہے یہ دوکانات ہیں۔ اور بڑے عمدہ موقع پر معقول کرائے کی ہیں۔ مالک زمین رہن رکھنا چاہتا ہے۔ اب احباب معرفت منیجر جنرل سروس کمپنی قادیان خط و کتابت فرمادیں

فی تولہ ۶/ ۸

جناب عبدالرحیم صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین

دفتر چیف انجنیئر صاحب پنجاب پی۔ ڈبلیو۔ ڈی الیکٹریسٹی برانچ لاہور

تحریر فرماتے ہیں:۔

میرے کام میں نگاہ کا بہت استعمال ہوتا ہے۔ اور اب ایک مدت سے میری آنکھوں میں تکلیف رہتی تھی۔ بلکہ زیادہ کام کرنے سے آنکھیں تھک جاتی تھیں۔ ان میں درد اور کسی حد تک سرخی ہو جاتی تھی۔ اس کے لئے کئی قسم کی ادویات اور سرمے استعمال کئے لیکن اس تکلیف کا کلی طور پر ازالہ نہ ہوا بعض سرمے تو مجھے بجائے موافق آنے کے مضر ثابت ہوئے۔ آخر سرمہ مبارک کی تعریف سنکر استعمال شروع کیا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے یہ سرمہ مجھے ایسا موافق آیا ہے۔ کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ شائد میری ہی آنکھوں کے لئے بنایا گیا تھا۔ اسکے استعمال سے بفضل خدا میری آنکھوں کی جملہ تکالیف دور ہو گئیں۔ میں آپکی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔ میں اپنے گھر میں سب کو اسے استعمال کراتا ہوں۔ اے میرے اللہ تو حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے خاندان پر بڑی رحمتیں نازل فرما۔ اور انہیں خدمت خلق کی بڑھ چڑھ کر توفیق عطا فرما۔ میں نے جو کچھ لکھا ہے یہ بغیر کسی خارجی تحریک کے ہے اور حقیقت سے زیادہ نہیں بلکہ کم ہی ہے۔ یہ محض تشکر کے ماتحت ہے؂ عبدالرحیم

دواخانہ نور الدینؓ قادیان

"ہم خوش ہیں"
کیونکہ :-
(۱) ہمارے عطر ہر جگہ پسند کئے جا رہے ہیں۔
(۲) کیوں کہ ان کی مانگ دن بدن غیر معمولی طور پر بڑھ رہی ہے۔
(۳) کیونکہ وہ مقابلتہً نہایت ارزاں اور بہترین ہیں۔
(۴) کیونکہ ہمارے گاہک ہم سے خوش ہیں۔ ضرورت کے وقت ہمیں یاد کریں
دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان
قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے
اور سام
ٹارچ کو
صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے۔ سام روزٹ اینڈ کمپنی قادیان
سرمہ ممیرا خاص
یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ گرد دل اور نظر کی کمزوری چیپ وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود
اثر ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور
تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں
کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول
سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے۔ کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے
اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی
قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲/ چھ ماشہ ۶/ تین
ماشہ ۳/
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور
مولانا عبدالمجید صاحب سالک مالک و مدیر روزنامہ "انقلاب" لاہور
تحریر فرماتے ہیں۔ میں نے طبیہ عجائب گھر قادیان کو ایک بات میں نہایت بے نظیر پایا وہ یہ ہے۔ کہ اس
میں بیش بہا جواہر دوائیہ اور مشک وغیرہ سے لیکر معمولی مفردات بنفشہ و نیلوفر وغیرہ تک ہر
چیز عمدہ نفاست کے اعتبار سے لاثانی مل سکتی ہے۔ آپ ایک دوا آزمائش کے طور پر
منگائیے۔ اور پھر دوسرے دواخانوں کی بہم پہنچائی ہوئی دوا سے مقابلہ کیجئے تو آپ کو
میری گذارش کی اہمیت معلوم ہو۔ خالص عمدہ اور صاف ستھری دوائیں حاصل کرنے کے
لئے طبیہ عجائب گھر بہترین مرکز ہے۔ مرکبات کی تیاری بھی انتہائی احتیاط سے کی
جاتی ہے۔ عرق۔ شربت۔ معجون روغن ہر چیز بہتر سے بہتر دواخانوں سے بھی اونچا
معیار رکھتی ہے۔ اور پھر قیمتیں بڑے دواخانوں کے مقابلہ میں یقیناً بہت کم ہیں
اور یہ بہت بڑی خوبی ہے۔
ذیابیطس کی نہایت مجرب اور زود اثر دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں قیمت ایکماہ کا کورس سات روپے

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دھلی ۱۸ فروری:۔ سینٹرل اسمبلی میں مسلم لیگی ممبر مسٹر احمد جعفر نے پنڈت نہرو سے دریافت کیا کہ کیا انہیں مسٹر اٹیلی کی طرف سے اس مضمون کا کوئی پیغام ملا ہے۔ کہ مسٹر چرچل نے جو لیگ اور کانگرس کے جھگڑے کے متعلق جو بیان دیئے ہیں۔ انہیں کوئی اہمیت نہیں دینی چاہیئے۔ پنڈت نہرو نے جواب میں کہا۔ مجھے نومبر کے آخر میں مسٹر اٹیلی کے دو پیغام ملے تھے۔ جو انہیں دنوں اخبارات میں شائع ہو گئے تھے۔ ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے بتایا۔ کہ برطانوی پارلیمنٹ میں لارڈ سامکن کے سوالوں کے متعلق میں کوئی بیان دینا نہیں چاہتا۔ کیونکہ ان کا جواب وزیر ہند نے دیدیا تھا۔ ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے کہا حکومت مشرقی افریقہ اور جزیرہ فجی میں اپنے نمائندے بھیجنے کے متعلق غور کر رہی ہے۔

نئی دھلی ۱۸ فروری:۔ مولانا ابوالکلام آزاد تعلیم ممبر حکومت ہند نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ گو تعلیم کے مروجہ مغربی طریق سے ملک کو کافی فائدہ ہوا ہے۔ لیکن تعلیم کے سب سے بڑے مقصد یعنی قوم کی ذہنی صلاحیتوں کو بلند کرنے میں یہ طریق ناکام رہا ہے۔ اس لئے ملک کی تعلیم میں بنیادی اور زبردست اصلاح کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا۔ ایک قومی عجائب گھر بنانے استادوں کی راہنمائی کے لئے ایک کتاب تیار کرنے نیز ریڈیو اور فلموں سے تعلیمی کام لینے کے لئے مختلف تجاویز زیر غور ہیں۔ آپ نے مذہبی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے کہا حکومت ایسے رنگ میں مذہبی تعلیم کا انتظام کرنا چاہتی ہے۔ جس سے تنگدلی کی بجائے دوسروں کے لئے ہمدردی کا جذبہ پیدا ہو۔ آپ نے رسم الخط کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ہمیں دیوناگری اور اردو دونوں رسم الخط سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے:۔

دھلی ۱۷ فروری:۔ آج کونسل آف سٹیٹ کا اجلاس شروع ہونے پر سردار عبدالرب نشتر اور ڈاکٹر راجندر پرشاد نے صدر مسٹر حسین امام مسلم لیگی کو خراج تحسین ادا کیا۔

لاہور ۱۷ فروری:۔ حکیم محمد حسن قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور نے حکومت پنجاب کی مسلم آزاد پالیسی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اپنا خطاب شفاء الملک واپس کر دیا ہے۔

کلکتہ ۱۷ فروری:۔ مسٹر سرت چندر بوس نے مغربی بنگال کے ہندو علاقہ کا ایک الگ صوبہ بنانے کی تجویز کی مخالفت کی ہے۔ آپ نے کہا ایسی تجویز پیش کرنے والے بنگال سے خیر خواہی نہیں بلکہ دشمنی کر رہے ہیں۔

الور ۱۷ فروری۔ ریاست الور میں سنسکرت یونیورسٹی بنائی جا رہی ہے۔ اس مقصد کے لئے مہاراجہ الور نے ایک کروڑ روپیہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ سردار پٹیل اور ڈاکٹر راجندر پرشاد نے بھی مناسب مدد دینے کا وعدہ کیا ہے۔

نئی دہلی ۱۷ فروری۔ آل انڈیا ریڈیو کے نئے ڈائرکٹر جنرل مسٹر بی سی چوہدری نے اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔

لاہور ۱۷ فروری سونا دیسی ۱۰۵/۰/۰ روپے سونا سٹ ۱۰۲/۸/۰ چاندی ۱۵۸/۰ ۔ پونڈ ۶۷/۸/۰ ۔ امرتسر سونا ۱۰۹/۸/۰

انقرہ ۱۷ فروری ۱۱ جنوری کو انقرہ میں ٹرکی اور مشرق اردن کے درمیان دوستی کا جو معاہدہ ہوا تھا۔ ٹرکی کی نیشنل اسمبلی نے اسے منظور کر لیا ہے

تین باتیں

(۱) ہر وہ نوجوان جو اپنے لئے آمد پیدا کر رہا ہے۔ اور اس نے کسی وجہ سے تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج میں حصہ نہیں لیا ہے۔ اور اب اسے تحریک جدید کی ضرورت۔ اہمیت اور سلسلہ کی ذمہ داری نے اسے اپیل کیا ہے کہ اس جہاد میں شامل ہو جائے اسے عام اجازت ہے کہ وہ کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ راہ خدا میں دے کر اس جہاد میں شامل ہو جائے۔ دفتر دوم کا یہ تیسرا سال جا رہا ہے۔

(۲) دفتر اول کے تیرھویں سال میں اب وہی شامل ہو سکتا ہے جسے تحریک جدید کے وعدوں کے اعلان وغیرہ کا علم نہ ہوا ہو۔ ایسا شخص اب علم ہو کر شامل ہو جائے اسے روک نہیں۔ ہاں بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں اور افراد کے وعدوں کی میعاد ۳۰ اپریل تک ہے۔ ہندوستان کی جماعتوں نے جہاں اردو بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال۔ اور دفتر دوم کے دوسرے سال کے وعدے قابل تعریف پیش کئے گئے ہیں۔ اسی طرح بیرون ہند کی جماعتوں سے یقین ہے کہ وہ بھی اپنے اخلاص میں آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے۔ اور نہایت شاندار اور نمایاں وعدے اپنے امام کے حضور پیش کریں گے

یہ بھی یاد رہے کہ بیرون ہند کے وہ احباب جو اس ملک کے باشندے ہیں۔ ان کے وعدوں کی میعاد ۳۰ جون ہے

(۳) تحریک جدید کے دفتر اول اور دفتر دوم کے وعدے کرنے والے مجاہد نوٹ فرمائیں کہ انہیں اب یہ کوشش کرنا ہے کہ گذشتہ سال کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ توجہ سے ۳۱ مارچ تک اپنے وعدے مرکز میں داخل کر دیں۔ تا ان کا یہ التزام صرف انکو سابقون الاولون میں ہی شامل کر دے۔ بلکہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا لینے والے اور اللہ تعالیٰ کے حضور سے زیادہ ثواب بھی لینے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ احباب کو توفیق بخشے۔ آمین

وکیل المال تحریک جدید

درخواست دعاء

عزیزۃ القدر عطیۃ اللہ بیگم بدستور بعارضہ تپ محرقہ علیل ہے۔ اسقدر کمزور ہو چکی ہے کہ دیکھ کر رحم آتا ہے۔ اور طبیعت کو صدمہ لاحق ہوتا ہے۔ احباب اور بزرگان سلسلہ کامل اور جلد صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(چوہدری) احمد شکر اللہ خان عزیز ڈسکہ

دھلی ۱۷ فروری مرکزی اسمبلی میں ۴۸-۱۹۴۷ء کا جو ریلوے بجٹ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ یکم مارچ ۱۹۴۷ء سے ریلوے کرایہ میں ایک آنہ فی روپیہ اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس طرح ریلوے کو تقریباً پونے پانچ کروڑ روپیہ کی زائد آمدنی ہو گی۔ مال کے کرایہ میں بھی اضافہ کیا جائے گا جس سے پونے چھ کروڑ روپیہ کی زائد آمدنی ہو گی۔ کنچرا پاڑہ کے مقام پر انجن بنانے کے لئے ایک کارخانہ [illegible] کیا جائیگا۔ جس پر ساڑھے گیارہ کروڑ روپیہ خرچ آئے گا۔

لاہور ۱۷ فروری نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ہیڈ کوارٹر سے یہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ چند دنوں سے پنجاب میں مسلم لیگ کی ادی کردہ ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں لاہور اور راولپنڈی سیکشن میں مظاہرین کی طرف سے ڈاک، مسافر اور مال گاڑیوں کی آمد و رفت میں رکاوٹ ڈالی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے گاڑیوں کی آمد و رفت میں بتدریج تاخیر واقع ہو رہی ہے اس سلسلے میں ریلوے کی طرف سے حفاظتی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ چنانچہ گارڈوں کے ساتھ فوجی پٹرول گاڑیاں بھیجی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ گاڑیوں میں پولیس کی عام گارد کو بڑھا دیا گیا ہے

لاہور ۱۷ فروری:۔ مسٹر غضنفر علی خان اور مسٹر ناظم الدین نے جو ان دنوں لاہور آئے ہوئے ہیں۔ ایک مشترکہ بیان میں کہا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ پنجاب کے بعض حصوں میں خصوصاً گجرات جہلم۔ راولپنڈی اور سرگودہا کے اضلاع میں بعض مسلمانوں نے یہ سمجھ رکھا ہے۔ کہ صوبہ مسلم لیگ نے گاڑیوں کی آمد و رفت میں رکاوٹ ڈالنے کی ہدایت کی ہے۔ لیکن صوبہ مسلم لیگ یا آل انڈیا مسلم لیگ نے ایسی کوئی ہدایت جاری نہیں کی۔ مسلمانوں کو کوئی ایسا اقدام نہیں کرنا چاہیئے۔ جس کی اجازت ان کے لیڈروں نے نہ دی ہو۔

کیپ ٹاؤن ۱۷ فروری:۔ ملک معظم اور ملکہ معظمہ دو شہزادیوں کے ہمراہ ایک بحری جہاز کے ذریعہ کیپ ٹاؤن پہنچے تقریباً اڑھائی لاکھ اشخاص نے ان کا خیر مقدم کیا۔ ملک معظم نے جنوبی افریقہ کے دونوں ہاؤسوں کے اجلاس میں تقریر کی:۔